الْقُرْآنُ مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ، فَيُشَفَّعَانِ ۔
(رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

گا بانٹے گا !) روزہ عرض کریگا: اے میرے پروردگار ! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور نفس کی خواہش پورا کرنے سے روکے رکھا تھا، آج میری سفارش اس کے حق میں قبول فرما (اور اس کے ساتھ مغفرت ورحمت کا معاملہ فرما:) ۔ اور قرآن کہے گا کہ : میں نے اسکو رات کے سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا، خداوندا آج اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما (اور اسکے ساتھ بخشش اور عنایت کا معاملہ فرما) چنانچہ روزہ اور قرآن دونوں کی سفارش اس بندہ کے حق میں قبول فرمائی جائے گی ۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں زیادہ سے زیادہ رمضان کی برکات سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

---

۲۳ مارچ کو مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور نے ایک بڑے ہوٹل میں قرآن کالج کے منصوبے کا تعارف کروانے اور اُس کے لئے اہلِ ثروت حضرات کو مالی معاونت پہ آمادہ کرنے کے لئے ایک ظہرانے (FUND RAISING LUNCH) کا اہتمام کیا تھا ۔ یہ ایک بھرپور اور باوقار تقریب تھی جس سے خطاب فرماتے ہوئے انجمن کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے انجمن کی پندرہ سالہ کارکردگی کا ایک اجمالی جائزہ پیش کرتے ہوئے تحدیثِ نعمت کے طور پر ان ثمرات کا بطورِ خاص ذکر کیا جو اللہ کی تائید اور نصرت کے طفیل انجمن خدام القرآن اور اس کے صدر کی مساعی کے نتیجے میں قرآن مجید کی جانب ایک عمومی التفات کی صورت میں نہ صرف ملک گیر سطح پر بلکہ بیرونِ ملک مسلمانوں میں بھی بتدریج ظاہر ہو رہے ہیں ۔ یہ ایک نہایت جامع، مؤثر اور متوازن خطاب تھا جسے سامعین نے نہایت توجہ اور دلچسپی سے سُنا ۔ ہمارا ارادہ تھا کہ اسے صفحہ قرطاس پر منتقل کرکے "حکمتِ قرآن" میں شائع کیا جائے لیکن یہ جان کر افسوس ہوا کہ

ایک انتظامی کوتاہی کے باعث وہ تقریر ریکارڈ ہی نہ کی جا سکی ۔ تاہم محترم ڈاکٹر صاحب کا ارادہ ہے کہ اگر اللہ نے چاہا تو خود اسے تحریری شکل میں لائیں گے ۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس ارادہ کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو ان کے لئے دُور فرما دے (آمین)

قرآن کالج کے نام سے جس تعلیمی اسکیم کا اعلان کیا گیا ہے اُس کا باقاعدہ آغاز اللہ نے چاہا تو اسی سال ماہ اکتوبر سے ہو جائے گا ۔ گو اعلان شدہ پروگرام کے مطابق قرآن کالج میں تعلیمی سلسلے کا آغاز ماہِ جون میں ہونا تھا لیکن جیسا کہ حکمتِ قرآن کے پچھلے شمارے میں اطلاع دے دی گئی تھی کہ بعض وجوہات کی بنا پر اس اسکیم کو چند ماہ کے لئے مؤخر کیا جا رہا ہے ۔ اس التوا کی متعدد وجوہات میں سے ایک اہم وجہ یہ بھی تھی کہ باوجود بھر پور پبلسٹی کے داخلے کے لئے جو درخواستیں ہمیں موصول ہوئیں ان کی تعداد مایوس کُن حد تک کم تھی ۔ اس ضمن میں قارئین حکمتِ قرآن سے ہماری خصُوصی گزارش ہے کہ آئندہ تین ماہ (یعنی ماہ اگست تک) قرآن کالج کے لئے خصُوصی مہم کے انداز میں کام کریں ۔ اپنے حلقۂ احباب اور عزیز و اقارب میں نظر دوڑا کر ایسے طالب علموں کو تلاش کریں ۔ جو حال ہی میں انٹر کے امتحانات سے فارغ ہوئے ہوں اور اب مزید حصُولِ تعلیم کے لئے منصُوبہ بندی کے مرحلے میں ہوں، خاص طور پر ایسے طلبہ کو ہدف بنائیں اور اُنہیں قرآن کالج سے متعارف کرائیں جو کچھ دینی رجحان بھی رکھتے ہوں ۔ اس لئے کہ قرآن کالج ایک نیا تجربہ ہونے کے ساتھ ساتھ وقت کی ایک اہم ضرورت بھی ہے ۔ اور انجمن کے پیشِ نظر یہ ہے کہ اس اہم تعلیمی منصُوبے کو ہر اعتبار سے اعلیٰ معیار پر چلایا جائے ۔ اور ظاہر بات ہے کہ اس منصُوبے کو کامیابی کے ساتھ چلانے کے لئے ہم سب کو مِل جل کر کام کرنا ہو گا ۔ خاص طور پر انجمن سے وابستہ حضرات کو اس معاملے میں اپنا کردار ادا کرنا ہو گا اس لئے کہ ان پر یہ اضافی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اُنہوں نے نہ صرف یہ کہ انجمن کے مقاصد سے اتفاقِ رائے کا اظہار کیا ہے بلکہ انجمن کے مقاصد کے لئے جدوجہد کرنے کا عہد